

## 12330 - کیا زکاة کے مال سے مساجد کی تعمیر جائز ہے

### سوال

کیا میرے لیے زکاة کا مال مسجد کی تعمیر میں استعمال کرنا جائز ہے؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

مستقل فتویٰ کمیٹی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:

کیا مسجد کی مرمت اور اس میں قالین بچھانے کے لیے زکاة کا مال صرف کرنا جائز ہے؟

کمیٹی کا جواب تھا:

زکاة آٹھ مصارف کے لیے مخصوص ہے جنہیں اللہ تعالیٰ نے مندرجہ ذیل میں بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے:

زکاة تو صرف فقراء، مساکین، اور اس پر کام کرنے والے، اور تالیف قلب میں، اور غلام آزاد کرانے میں، اور قرض داروں کے لیے، اور اللہ کے راستے میں، اور مسافروں کے لیے ہے، یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرض کردہ ہے، اور اللہ تعالیٰ علم والا اور حکمت والا ہے التوبة ( 60 ).

اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ مساجد ان آٹھ مصارف میں شامل نہیں جو مذکورہ بالا آیت میں بیان کیے گئے ہیں، اور زکاة نکالنے کے لیے یہی آٹھ محصور ہیں.

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے.